ادائیگی اورنظام تصفیہ قانون، 2007(FAQ)

(پیمنٹ اور سیٹلمنٹ سسٹمس ایکٹ، 2007)

(یکم/فروری ۲۰۱۶ تک)

مورخہ 01/02/2016

سوال نمبر1۔ ادائیگی اورنظام تصفیہ قانون، 2007 (پی ایس ایس ایکٹ، 2007) کب وجود میں آیا؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کوصدر جمہوریہ ہند (پریسیڈنٹ آف انڈیا) کی منظوری 20 دسمبر، 2007 کو مل گئی تھی اور یہ ایکٹ 12 اگست، 2008 کو لاگو ہوگیا۔

سوال نمبر2۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا ہدف (مقصد) کیا ہے؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 ہندوستان میں ادائیگی نظام کی نگرانی اورقوانین کے بارے میں بتاتا ہےاوراس مقصدواس سے جڑے معاملات کیلئے ریزرو بینک آف انڈیا کومقرر کیا گیا ہے۔ ریزروبینک کواس ایکٹ کے تحت اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے مرکزی بورڈ سے ایک کمیٹی کی تشکیل کرے جس کو'بورڈ فار ریگولیشن اینڈ شپرویژن آف پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس'' (بی پی ایس ایس) جانا جائے گا۔ اسکے ذریعہ وہ اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کام کوانجام دے گا اور یہ قانونی بنیاد بھی نیٹنگ اورمکمل تصفیہ کے لئے فراہم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ بہت اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ ہندوستان میں آرٹی جی ایس سسٹم کے علاوہ سبھی طرح کے ادائیگی نظام ''نیٹ سیٹلمنٹ بنیاد'' پر ہی کام کرتے ہیں۔

سوال نمبر3۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت کون کون سے ضوابط بنائے گئے ہیں اوردہ کب سے وجود میں آئے ہیں؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت ریزروبینک آف انڈیا کے ذریعہ دو(2) ضوابط بنائے گئے ہیں جن کے نام ہیں (1) بورڈ فار ریگولیشن اینڈ سپرویژن آف پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس ریگولیشن، 2008 اور (2) پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس ریگولیشن، 2008۔ یہ دونوں ہی ضوابط پی ایس ایس ایکٹ ،2007 کے ساتھ ہی 12 اگست، 2008 کو وجود میں آئے تھے۔

سوال نمبر4۔ ان دونوں ضوابط کے مقاصد کیا ہیں؟

جواب: بورڈ فار ریگولیشن اینڈ سپرویژن آف پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس ریگولیشن، 2008 بی پی ایس ایس کے لئے بنائے گئے بورڈ کے دستور (کانسٹی ٹیوشن) کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ جس کی تشکیل ریزروبینک کے ڈائریکٹرس کے سینٹرل بورڈ کی کمیٹی کی جانب سے کی گئی ہے، یہ بی پی ایس ایس کی ترتیب کے بارے میں اس کے اختیارات، اس کے کاموں کے بارے میں بتاتا ہے۔ بی پی ایس ایس کی طرف سے اسکے اختیارات کا استعمال، بی پی ایس ایس کی میٹنگ اورکورم، اسکی ذیلی کمیٹیوں/ صلاح کار کمیٹیوں، وغیرہ کے مسودہ (آئین) کے بارے میں دخل دیتا ہے۔ بی پی ایس ایس اپنے اختیارات کا استعمال ریزروبینک کی جانب سے (بی ہاف پر) کرتا ہے۔

یہ سارے اختیارات بی پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت پیمنٹ اور سیٹلمنٹ کی نگرانی اور ریگولیشن کے لئے حاصل ہیں۔

دی پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس ریگولیشن، 2008 ان معاملات کا احاطہ کرتا ہے جیسے درخواست فارم پیمنٹ سسٹم کوشروع کرنے/ جاری رکھنے کے لئے اتھرائزیشن کے لئے، اتھرائزیشن کی منظوری، ادائیگی سے متعلق ہدایات اور پیمنٹ سسٹم کو معیاری بنائے رکھنا، ریٹرن/ دستاویز/ دیگر معلومات مہیا کرانا سسٹم پرووائیڈر کے ذریعہ اکاؤنٹس اور بیلنس شیٹ وغیرہ کی فراہمی۔

سوال نمبر5۔ کیا پی ایس ایس ایکٹ، 2007 مختلف اصطلاحات کی تعریف بیان کرتا ہے مثلاً ''ادائیگی کی ذمہ داری (پیمنٹ اوبلیگیشن)''، ''ادائیگی کے لئے ہدایات (پیمنٹ انسٹرکشن)''، ''ادائیگی نظام (پیمنٹ سسٹم)''، اور دوسرے طور پر استعمال کئے جانے والے الفاظ مثلاً ''الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر''، گروس سیٹلمنٹ سسٹم''، نیٹنگ''، ''سیٹلمنٹ''، ''سسٹمیک رسک''، ''سسٹم پارٹیسپیٹ''، اور سسٹم پرووائیڈر'' وغیرہ۔

جواب: ہاں! ان اصطلاحات کی تعریف پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے سیکشن (1)2 میں کی گئی ہے۔

سوال نمبر6۔ ''پیمنٹ اوبلیگیشن'' (ادائیگیکی ذمہ داری) سے کیا مراد ہے؟

جواب: ''پیمنٹ اوبلیگیشن'' کی تعریف اس طرح ہے کسی ایک شریک کی طرف واجب الادا رقم کی ادائیگی نظام کے ذریعہ اسی طرح کے دوسرے شریک کے لئے ہونے پر کلیئرنگ کے ذریعہ یا تصفیہ سے یا ادائیگی کی ہدایات کے مطابق فنڈس، سیکورٹیز یا فارن ایکسچینج یا اس سے ماخوذ یا دوسرے لین دین پر ادا کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

سوال نمبر 7۔ ''پیمنٹ انسٹرکشن'' (ادائیگی سے متعلق ہدایت) سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیمنٹ انسٹرکشن کی تعریف اس طرح ہے کوئی بھی انسٹرومنٹ، اتھرائزیشن یا کسی بھی شکل میں ہدایت خواہ وہ الیکٹرانک ذرائع سے ہو اگر کسی شخص کے ذریعہ پیمنٹ سسٹم میں شریک شخص پر اثر انداز ہو یا کسی ایک شریک کے ذریعہ (پیمنٹ سسٹم میں) سسٹم میں دوسرے شریک پر اثر انداز ہو۔

ادائیگی سے متعلق ہدایت خواہ وہ لکھ کر دی جائے یا کسی انسٹرومنٹ کے ذریعہ جیسے چیک، ڈرافٹ، پیمنٹ آرڈر وغیرہ یا الیکٹرانک ذرائع سے اس طرح رقم کی ادائیگی اس نظام میں موجود دوسرے شخص کو دی جائے یا دو شراکت داروں کے مابین ادائیگی ہو۔

سوال 8۔ ''سیٹلمنٹ'' (تصفیہ) سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیٹلمنٹ سے مراد ہے کہ ادائیگی کی ہدایت کے مطابق تصفیہ کیا جائے اور اس میں شامل ہیں سیکورٹیز کا سیٹلمنٹ، فارن ایکسچینج یا اس کے ماخوذ کا تصفیہ یا دیگر لین دین کا تصفیہ۔ یہ سیٹلمنٹ خواہ نیٹ کی بنیاد پر ہو یا گروس کی بنیاد پر دونوں ''نیٹنگ'' اور ''گروس''، سیٹلمنٹ سسٹم کی تعریف اس ایکٹ کے تحت کی گئی ہے۔

سوال نمبر 9۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت ''پیمنٹ سسٹم'' (ادائیگی نظام) سے کیا مراد ہے؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے سیکشن (i)(1)2 میں پیمنٹ سسٹم کی تعریف کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اسکا مطلب ہے ایک ایسا سسٹم جس کے ذریعہ ادائیگی کرنیوالا اور مستفید، کے درمیان پیمنٹ پر اثر پڑے۔ اس میں کلیئرنگ کی شمولیت، ادائیگی اور تصفیہ کی خدمات یا سبھی شامل ہوں لیکن اس میں اسٹاک ایکسچینج شامل نہیں ہے (پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے سیکشن 34 کے مطابق اسکے ضابطہ اسٹاک ایکسچینج یا اسٹاک ایکسچینج کے تحت قائم کلیئرنگ کارپوریشنس پر لاگو نہیں ہوں گے)۔ اس میں مزید بتایا گیا ہے کہ وضاحت کی گئی ہے ''پیمنٹ سسٹم'' میں شامل ہیں کریڈٹ کارڈ آپریشن، ڈیبٹ کارڈ آپریشن، اسمارٹ کارڈ آپریشن، منی ٹرانسفر آپریشن یا اسی طرح کے دوسرے ''آپریشن''۔

سبھی سسٹمس (سوائے اسٹاک ایکسچینج یا اسٹاک ایکسچینج کے تحت قائم کلیئرنگ کارپوریشنس کے) جن میں کلیئرنگ یا تصفیہ یا پیمنٹ آپریشنس یا سب شامل ہوں کو ''پیمنٹ سسٹمس'' ہی تسلیم کیا جائے گا۔ وہ سبھی ادارے جو ایسے سسٹمس کو آپریٹ (استعمال) کررہا ہیں کو سسٹم پرووائیڈر مانا جائے گا۔ وہ ادارے بھی جو منی ٹرانسفر سسٹمس یا کارڈ پیمنٹ سسٹمس یا اسی طرح کے دوسرے سسٹمس آپریٹ کررہے ہیں کو بھی 'سسٹم پرووائیڈرز' کی تعریف میں شمار کیا جائے گا۔ اس بات کو طے کرنے کے لئے کہ کوئی ادارہ پیمنٹ سسٹم آپریٹ کررہا ہے ہمیں دیکھنا ہوگا کہ وہ یا تو کلیئرنگ یا تصفیہ یا تصفیہ یا پیمنٹ فنکشن یا یہ سبھی کام کررہا ہو۔

سوال نمبر 10۔ کیا ادارے جو پیمنٹ سسٹم آپریٹ (چلا رہے ہیں) کررہے ہیں یا پیمنٹ شروع کرنے کا ادارہ رکھتے ہیں کو لائسنس، منظوری یا اتھرائزیشن اس مقصد کے لئے حاصل کرنا ضروری ہے؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے سیکشن (4) کے مطابق کوئی بھی شخص یا ادارہ ریزرو بینک کے علاوہ پیمنٹ سسٹم کو شروع یا آپریٹ نہیں کرسکتا ہے جب تک کہ اس کو ریزرو بینک آف انڈیا سے اتھرائز (بااختیار) نہ کردیا گیا ہو۔ کوئی بھی شخص جو پیمنٹ سسٹم کو شروع کرنا یا آپریٹ کرنا چاہتا ہو اس کو پی ایس ایس ایکٹ ،2007 کے سیکشن (5) کے مطابق اتھرائزیشن کے لئے درخواست دینا ہوگی۔ اتھرایزیشن کے لئے درخواست پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس ریگولیشن 2008 کے تحت فارم ''A'' پر دینا ہوگی۔ درخواست فارم اچھی طرح سے بھر کر متعلقہ دستاویز کے ساتھ ریزرو بینک میں پیش کرنا ہوگا۔

سبھی ادارے جو پیمنٹ سسٹم آپریٹ کررہے ہیں یا ایسا سسٹم شروع کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ وہ ایکٹ کے تحت اتھرائزیشن کے لئے درخواست گزاریں۔ اتھرائزیشن کے لئے درخواست فارم ایکٹ کے لنک پر جاکر ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ بغیر اتھرائزیشن حاصل کئے پیمنٹ سسٹم کو آپریٹ کرنا پی ایس ایس ایکٹ ،2007 کے تحت اس کی خلاف ورزی مانا جائے گا۔ اور ایکٹ کے تحت وہ سزا کا حقدار ہوگا۔

سوال نمبر 11۔ کیا اتھرایزیشن کے لئے درخواست فارم کے ساتھ کوئی فیس بھی جمع کرنا ہوگی؟

جواب: روپیہ دس ہزار کی رقم (Rs,10,000/-) درخواست فیس کے طور پر فارم کے ساتھ جمع کرنا ہوگی۔ یہ رقم ریزرو بینک کے نام درخواست فارم کے ساتھ کسی بھی شکل میں نقد، چیک، ڈیمانڈ ڈرافٹ، پیمنٹ آڈر، الیکٹرانک فنڈ کے ذریعہ ٹرانسفر کرکے اتھرائزیشن کے لئے جمع کرنا ہوگی۔ اتھرائزیشن کے لئے فارم اور طریقہ

کا https://rbi.docs.rbi.org.in/rdocs/Publications/PDFs/REGULAT1050115.pdf پر موجود ہے۔

سوال نمبر 12۔ کیا غیر ملکی ادارے (فارن انٹیٹیز) ہندوستان میں پیمنٹ سسٹم آپریٹ کرسکتے ہیں؟

جواب: ہاں! پی ایس ایس ایکٹ، 2007 میں غیر ملکی اداروں و گھریلو اداروں میں کوئی تفریق نہیں کرتا ہے۔ (پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 4 اور سیکشن 18 دیکھیں)

سوال نمبر 13۔ کیا غیر ملکی اداروں کو آپریشن شروع کرنے سے پہلے ریزروبینک سے لائسنس کے حصول یا اس سے منظوری کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: ہاں! سبھی ادارے خواہ وہ گھریلوں یا غیر ملکی ان کو ریزروبینک سے اتھرائزیشن/منظوری/ لائسنس کے حصول کی ضرورت ہے اس سے پہلے کہ وہ ملک میں پیمنٹ سسٹم پر عمل کریں۔ پی ایس ایس ایکٹ اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ ''کوئی بھی شخص ریزروبینک سے جاری اتھرائزیشن کے بغیر ملک میں پیمنٹ سسٹم آپریٹ نہیں کرسکتا ہے'' ہر مخصوص ادائیگی نظام کا طریقہ کار الگ الگ ہوتا ہے جو اس پیمنٹ سسٹم کے رہنما خطوط/ ھدایات کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

اتھرائزیشن کے لئے درخواست فارم اور اس کے طریقہ کار مندرجہ ذیل سائٹ پر موجود ہیں۔

https://rbi.docs.rbi.org.in/rdocs/Publications/PDFs/REGULAT1050115.pdf

سوال نمبر 14۔ مالیاتی مارکٹ انفرااسٹرکچرس کیا ہیں؟

جواب: مالیاتی مارکٹ انفرااسٹرکچرس (ایف ایم آئی) ایک ایسا سسٹم ہے جو شریک اداروں میں ایک سے زیادہ طریقوں سے کام کرتا ہے۔ اس میں سسٹم کا آپریٹر بھی شامل ہوتا ہے جو کلیرنگ تصفیہ، ادائیگیوں کو رکارڈ کرنا، سیکورٹیز یا دیگر مالی لین دین کے مقاصد کیلئے کام کرتا ہے (برائے مہربانی ریزروبینک کے ذریعہ فائننشل مارکٹ انفرااسٹرکچرس پر نگرانی اور قوانین کو دیکھیں http://www.rbi.org.in/scripts/bs-view-content.aspx?1d=2705#F1) ایف ایم آئی عام طور پر باقائدگی پراسے مخصوص ادائیگی نظام، مرکزی سیکورٹیز ڈپازیٹرس (سی ایس ڈی) اور ٹریڈر پازیٹریز (ٹی آرز) کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جو کلیرنگ ،تصفیہ اور مالیاتی لین دین کا رکارڈ رکھتا ہے (سی ایس ڈی، ایس ایس ایس، سی سی پی، کو پی ایس ایس) ایکٹ کے تحت ''پیمنٹ سسٹمس'' (ادائیگی نظام) کہا جاتا ہے ٹی آر کو بھی اسی تعریف میں لیا جاتا ہے اور یہ بھی پی ایس ایس ایکٹ کے تحت آتے ہیں۔

ایف ایم آئی لگاتار کی بنیاد پر کام کرتے ہیں یعنی پی ایف ایم آئی، فائینشیل مارکٹ انفرااسٹرکچرس کے اصولوں پر ہی کام کرتے ہیں اور یہ اصول پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم پر بنی کمیٹی اور انٹرنیشنل آرگینائزیشن آف سیکورٹیز کمیشن (آئی او ایس سی او) کے مشترکہ فہمی سے بنائے جاتے ہیں۔ ریزروبینک نے 26 جولائی 2013 اس پر ایک پریس ریلیز جاری کی تھی ''آر بی آئی نے پالیسی ڈاکومینٹ، فائنینشیل مارکٹ انفراسٹرکچرس کی نگرانی اور ان کے قوانین پر پریس ریلیز جاری کی ہے http://www.rbi.org.in/Scripts/Bs PressReleaseDisplay.aspx?Prid=29170''

سوال نمبر 15۔ کیا غیر ملکی مالیاتی مارکٹ انفرااسٹرکچرس ہندوستان میں آپریشن شروع کرسکتا ہے؟

جواب: ہاں! پی ایس ایس ایکٹ، 2007 میں کسی بھی فارن انٹیٹیز (غیر ملکی اداروں) کو ہندوستان میں پیمنٹ سسٹم آپریٹ کرنے کی ممانعت نہیں ہے یہ ایکٹ غیر ملکی اداروں/گھریلو اداروں میں پیمنٹ سسٹم آپریٹ کرنے میں کوئی تفریق نہیں برتتا ہے (برائے مہربانی پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 14 اور سیکشن 18 دیکھیں) اس پر سوال نمبر 12 بھی دیکھیں۔

سوال نمبر 16۔ وہ کون کون سی خدمات ہیں جو ایک غیر ملکی ادارہ (فارن انیٹیٹی) فراہم کرسکتی ہیں؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ میں ایسی کوئی روک (ممانت) نہیں ہے کہ ادائیگی نظام/ خدمات کی کون سی اقسام غیر ملکی ادارہ فراہم کرسکتے ہیں۔ مگر کوئی بھی گھریلو/ غیر ملکی ادارہ کو کسی بھی طرح کی خدمات ملک کے قانونی دائرہ کی مطابقت سے ہی فراہم کرنا چاہئے۔

غیر ملکی ادارے (فارن انٹیٹیز) مثلاً کارڈ نیٹ ورک جیسے ماسٹر کارڈ (سنگاپور) ویزا ورلڈ وائڈ پٹ، لمیٹڈ (سنگاپور)، وغیرہ کو پی ایس ایس ایکٹ کے تحت اتھرائزڈ کیا گیا ہے کہ وہ ہندوستان میں کارڈ اسکیمیں آپریٹ کرسکتے ہیں ان کو کراس بارڈر (سرحد پار) ترسیل زر فراہم کروہ بھی مانا گیا ہے جیسے ویسٹرن یونین فائنیشیل سرد سز ان کارپوریٹیڈ، یو ایس اے منی گرام پیمنٹ سسٹم انک، یو ایس اے وغیرہ کو بھی اتھرائزڈ کیا گیا ہے اور وہ ترپل کی خدمات فراہم کررہے ہیں۔ پی ایس ایس ایکٹ کے تحت اتھرائزڈ غیر ملکی اداروں کی فہرست سائٹ پر موجود ہے۔ http://www.rbi.org.in/Scripts/PublicationsView.aspx?id=12043

سوال نمبر 18۔ درخواست دہندہ کو اتھرائزیشن کی منظوری کیلئے کن معیاروں (پیرامیٹرس) پر غور کیا جاتا ہے؟

جواب: کسی بھی پیمنٹ سسٹم آپریٹر کے لئے اتھرائزیشن کی درخواست پر اس سسٹم کیلئے مخصوص طریقہ کار (کرائیٹریا) پر توجہ دی جاتی ہے۔مثال کے طور پر: پری پیڈ پیمنٹ انسٹرومنٹ (پی پی آئی) کے ہندوستان میں اجراء کے لئے حاصل درخواست پر پری پیڈ پیمنٹ انسٹرومنٹ پر موجود پالسی گائڈلائنس پر توجہ دی جاتی ہے ۔اسی طرح سی سی پی کے معاملہ میں ریزروبینک کے ذریعہ جاری پی ایف ایم آئی پالیسی ڈاکومنٹ کے بیک ڈراپ کو مدنظر رکھتے ہوئے تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

پی ایس ایس ایکٹ کے سیکشن 6 کے تحت ریزروبینک اپنے اطمینان کیلئے طرح طرح کی جانکاریاں حاصل کرتا ہے جو اس مقصد کیلئے ضروری ہیں اسکے بعد ہی پیمنٹ سسٹم میں شرکت داروں کی قوت ارادی اور کام کے طریقہ کار پر غور کیا جاتا ہے۔

اگر وہ ادارہ کسی دوسری اتھارٹی سے پہلے سے ہی ریگولیٹڈ ہے تو اتھرائزیشن کیلئے بینک اس اتھارٹی سے ادارہ سے متعلق ساری معلومات تخمینہ لگانے کیلئے حاصل کرتا ہے آپ کو یہ بھی بتانا ہے کہ انڈین انٹیٹیز کو لائسنس کے اجراء میں ابھی حال میں بینک نے غیر ملکی اتھارٹی سے اس ادارہ کے بارے میں پوری جانکاری حاصل کی ہے جب کہ غیر ملکی ادارہ سے ایسا ادارہ گروپ کے طور پر شامل ہوا اور وہ فارن میں آپریٹ کررہا ہے۔

سوال نمبر 19۔ کیا ریزروبینک پیمنٹ سسٹم کو شروع کرنے یا آپریٹ کرنے کے لئے اتھرائزیشن کی منظوری سے انکار کرسکتی ہے؟

جواب: ہاں ریزروبینک پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت اتھرائزیشن کی منظوری سے انکار کرسکتی ہے۔لیکن ریزروبینک کو تحریری طور پر درخواست گزار کو انکار کی وجہ بتاتے ہوئے مطلع کرنا (نوٹس دینا) ہوگا اور اس کو (درخواست گزار) سننے کے لئے معقول وقت دینا ہوگا۔(پی ایس ایس ایکٹ 2007 کا سیکشن (3)7)

سوال نمبر 20۔ کیا ریزروبینک پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت منظور اتھرائزیشن کو منسوخ کرسکتی ہے؟

جواب: ہاں! ریزروبینک کو اختیار ہے کہ وہ خود کے منظور اتھرائزیشن کو منسوخ کردے۔اگر سسٹم پرووائیڈر اس ایکٹ یا ریگولیشنس کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کے کسی حکم یا ہدایت کی تعمیل نہیں کرتا ہے یا شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے جن کے تحت سسٹم پرووائیڈر کو اتھرائزیشن منظوری کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 21۔ کیا کوئی اپیلی اتھارٹی بھی ہے جس کے پاس ستم زدہ شخص یا سسٹم پرووائیڈر جس کا اتھرائزیشن منسوخ کیا گیا ہو اپنی فریاد کرسکے؟

جواب: ستم زدہ شخص یا سسٹم پرووائیڈر جس کو اتھرائزیشن منظور نہ کیا گیا ہو یا منسوخ کیا گیا ہو انکار کی تاریخ سے (تحریری انکار یا منسوخ کے موصول ہونے پر)30 دن کے اندر سینٹرل گورنمنٹ سے اپیل کرسکتا ہے (پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 9)

سوال نمبر 22۔ کیا ریزروبینک اتھرائزیشن فیس لے سکتی ہے اور درخواست گزار کو سیکوریٹی (ڈپارٹ) کے لئے بھی حکم دے سکتی ہے؟

جواب: ہاں! پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 7 ریزروبینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ ریزروبینک اتھرائزیشن کی منظوری فیس حاصل کرے اور وہ درخواست گزار کو سیکوریٹی ڈپازٹ پیمنٹ سسٹم کو صحیح طریقہ سے کام کرنے کے لئے کہہ سکتی ہے۔اتھرائزیشن فیس اور سیکوریٹی ڈپازٹ کی رقم کی مقدار ریزروبینک کے ذریعہ طے کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر 23۔ کیا ریزروبینک کو اختیار ہے کہ وہ اس سسٹم کے لئے کوئی معیار (اسٹینڈرڈ) قائم کرے؟

جواب: ریزروبینک کو اختیار ہے کہ وہ پیمنٹ انسٹرکشن (ہدایات) کیلئے ایک فارمیٹ تجویز کرے جس میں ہدایات کے بارے میں اس کا (سسٹم کا) شکل، سائز ،اوقات وغیرہ طے کرے جس پر پیمنٹ سسٹم کام کرے۔فنڈس ٹرانسفر کا طریقہ کار ممبرشپ کی شمولیت اس کو جاری رکھنا، ختم کرنا، منسوخ کرنا وغیرہ اس کے علاوہ پیمنٹ سسٹم میں شریک ہونے والوں کے لئے شرائط وغیرہ تجویز کرنا۔(پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 10)

سوال نمبر 24۔ کیا ریزروبینک سسٹم پرووائیڈر سے (سسٹم کے ذریعہ خدمات دینے والا) پیمنٹ سسٹم سے متعلق معلومات (انفارمیشنس) اور ریٹرنس جمع کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے؟

جواب: ریزروبینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سسٹم پرووائیڈر سے ریٹرنس، دستاویز اور پیمنٹ سسٹم سے متعلق دیگر انفارمیشنس مانگ سکتا ہے۔سسٹم پرووائیڈر اور سبھی سسٹمس میں شراکت داروں سے امید کی جاتی ہے کہ پیمنٹ سسٹم کے آپریشن سے متعلق سبھی انفارمیشن ریزروبینک کو فراہم کرتے رہیں گے۔(پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 12 اور 13)

سوال نمبر 25۔ کیا ریزروبینک دوسرے ریگولیٹر سے حاصل اطلاعات کو دوسروں سے شیئر (باہمی تبادلہ خیالات) کرسکتا ہے؟

جواب: ہاں! پی ایس ایس ایکٹ کے سیکشن (2)15 کے تحت ریزروبینک کو اختیار ہے کہ وہ پیمنٹ سسٹم کی خودمختاری اس کے اثرات اور انٹیگرٹی کے تحفظ کیلئے دوسرے ریگولیٹر سے حاصل دستاویز کو یا اطلاعات کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ شیئر کرسکتا ہے یا وہ بینکنگ کے مفاد یا مونیٹری پالیسی کے مفاد کے مدّنظر، پیمنٹ سسٹم

کے آپریشن یاعوامی مفاد کی خاطر بھی شیئر کرسکتا ہے۔

سوال نمبر 26۔ کیا ریزروبینک سسٹم پرووائیڈر کی بلڈنگ (پریمانس) کا معائنہ کرسکتا ہے؟

جواب: ریزروبینک اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ سسٹم پرووائیڈر کے ذریعہ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے سبھی پرویژنس (شق) کی تعمیل کی جارہی ہے اوراس کے اندر دیئے گئے سبھی قوانین پرعمل ہورہا ہے اپنے کسی افسر کو اختیار دے کر اس بلڈنگ میں جہاں پیمنٹ سسٹم کام کررہا ہے وہ افسر وہاں داخل ہوکر کسی بھی ایکوپمنٹ کا معائنہ کرسکتا ہے۔ وہ کسی بھی کمپیوٹر سسٹم یا دستاویزات کا معائنہ کرسکتا ہے۔اوروہ سسٹم پرووائیڈر کے کسی بھی ملازم/افسر سے پوچھ گچھ کرسکتا ہے۔وہ سسٹم میں شریک کسی بھی شخص سے کوئی دستاویز یاضروری معلومات حاصل کرسکتا ہے۔(پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 14)

سوال نمبر 27۔ کیا ریزروبینک کسی ایسی فارن انٹیٹیز کو (جس کو ریزروبینک نے اتھرائزیشن دیا ہے) جوغیرملکی دائرہ اختیار میں واقع ہے کا معائنہ (انپیکشن) کرسکتا ہے؟

جواب: ہاں! ریزروبینک کو پی ایس ایس ایکٹ کے تحت اختیار ہے کہ وہ سائٹ پرجاکہ اس ادارہ کا معائنہ کرسکتا ہے حالانکہ غیرملکی اداروں کو جوسمندر پاردائرہ اختیارمیں واقع ہیں کچھ ایسے معاملات سے مثنٰی کرسکتا ہے جوکہ گھریلواداروں کے پیمنٹ سسٹم (ہندوستان میں) کیلئے ضروری ہوتے ہیں لیکن یہ اس شرط پرمخصر ہے جن کے ساتھ بیرونی (ہوم ریگولیٹرسے) ریزروبینک کا کوئی باہمی معاہدہ ہوا ہو۔

سوال نمبر 28۔ کیا ریزروبینک سسٹم پرووائیڈر کے لئے کوئی ہدایت (انسٹرکشن) جاری کرسکتا ہے؟

جواب: ریزروبینک کو اختیار ہے کہ وہ پیمنٹ سسٹم یا سسٹم میں شراکت داروں کو کسی کام سے کنے یا الگ ہونے غلطیوں اورطورطریقوں کوٹھیک رکھنے کے لئے ہدایات جاری کرسکتا ہے۔وہ ان کوکسی کام کوانجام دینے کے لئے بھی ہدایات جاری کرسکتا ہے۔وہ پیمنٹ سسٹم کو بہترطریقہ سے آپریٹ کرنے کے مفاد میں جنزل (عمومی) ہدایات بھی جاری کرسکتا ہے۔

سوال نمبر 29۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 نیٹنگ اورسیٹلمنٹ کی تکمیل سے متعلق ڈیل کرسکتا ہے؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 میں نیٹنگ اورسیٹلمنٹ کی تکمیل کوقانونی طورپرتسلم کیا گیا ہے۔اس میں بتایا گیا ہے کہ کوئی بھی سیٹلمنٹ خواہ وہ گروس ہونیٹ ہو فائنل مانا جائے گا۔جیسے ہی رقم، سیکورٹیز، فارن ایکسچینج یااس سے متعلق کوئی اورلین دین جوادائیگی کے قابل ہے کا تصفیہ (سٹلمنٹ) ہوجاتا ہے اس کومنسوخ نہیں کیا جا سکتا ہے، خواہ وہ ایسی رقم، سیکورٹیز، فارن ایکسچینج یادوسرے لین دین حقیقتاً ادا ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں۔اگرسسٹم میں شراکت داریوالیہ ڈکلیئرکودیئے گئے ہوں یاہٹا دیئے گئے ہوں یاانھوں نے اپنے سسٹم شراکت داروں کے ذریعہ باہمی طورپرتعاون (اخراجات میں رقم کا تعاون) جوسیٹلمنٹ اوردیگرذمہ داریوں میں ہوتا ہے، حق بنارہتا ہے۔یہ ایکٹ سسٹم شراکت داروں اورپیمنٹ سسٹم پرہونے والےنقصانات میں بھی باہمی تعاون کوقانونی طورپرتسلیم کرتا ہے جہاں پراس مکینزم کے لئے ضابطہ بنائے گئے ہوں۔

سوال نمبر 30۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت سسٹم پرووائیڈر کے کیا کیا فرائض ہیں؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 میں سسٹم پرووائیڈرس کے فرائض کے بارے میں بتایا گیا ہے۔سسٹم پرووائیڈر پیمنٹ سسٹم کوایکٹ کے پرویژن (شق) اورریگولیشن کے مطابق آپریٹ کرے گا۔اوروہ ریزروبینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہدایات اوراتھرائزیشن کی شرائط کے مطابق کام کرے گا۔سسٹم پرووائیڈر سسٹم شراکت داروں کے مابین ہوئے کانٹریکٹ (سمجھوتہ) کے مطابق ہوئی شرائط کے ساتھ پیمنٹ سسٹم آپریٹ کرے گا۔(سسٹم آپریٹ کے قوانین کے حساب سے)۔سسٹم پرووائیڈرکوایکٹ کے مطابق سبھی شراکت داروں کوان شرائط کے بارے میں تفصیل سے بتانا ہوگا جس میں شامل ہیں چارجز اورذمہ داریاں وغیرہ۔اس ایکٹ کے ذریعہ سسٹم پرووائیڈ کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ سسٹم کے سبھی شراکت داروں کوپیمنٹ سسٹم کوآپریٹ کرنے سے متعلق سبھی رولس اورریگولیشنس اوردوسرے دستاویزوں کی کاپی مہیا کرائے۔سسٹم پرووائیڈرکا یہ بھی فرض ہے کہ وہ سسٹم شراکت داروں کی طرف سے جمع سبھی دستاویزاوران کے مسودہ کواپنی نگرانی میں رکھے چوں کہ یہ دستاویز ''خفیہ'' ہوتے ہیں لہٰذا ان کوکسی دوسرے شراکت دارکونہ دکھائیں۔ان کوعام کرنے کی اجازت نہیں ہے سوائے قانون میں دیئے گئے ضابطوں کے مطابق۔(پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 20 سے 22)

سوال نمبر 31۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت ''تکرار'' (ڈسپیوٹ) کے تصفیہ کے لئے کیا طریقہ کار ہے؟

جواب: ایکٹ میں واضح طورپرتحریر ہے کہ سسٹم کے شراکت داروں کے مابین اگرکوئی تکرار (بحث) ہوجانے پراس کا تصفیہ کس طرح کیا جائے۔خواہ یہ تکرارشراکت د

اروں کے مابین ہو یا سسٹم پرووائیڈ راور شراکت داروں کے مابین ہو۔ایکٹ میں صاف بتایا گیا ہے کہ سسٹم پرووائیڈر کو سسٹم چلانے کے لئے رولس اور ریگولیشنس میں یہ پرووبژن (شق) کرنا چاہیئے کہ وہ ایک پینل کی تشکیل کرے گا جو کہ سسٹم شراکت داروں کے مابین جھگڑوں کو طے کرے گا۔اگر کوئی سسٹم شراکت دار پینل کے فیصلے سے مطمئن نہیں ہوتا ہے خواہ جھگڑا شراکت داروں کے مابین ہو یا سسٹم پرووائیڈ راور شراکت داروں کے مابین ہو کسی ایک کے مطمئن نہ ہونے کی صورت میں تو ایسے جھگڑوں (ڈسپیوٹ) کو ریزروبینک کے حوالے کر دیا جائے گا۔ایسے معاملوں میں ریزروبینک کا فیصلہ فائنل ہوگا۔اور سبھی فریقوں کو تسلیم کرنا ہوگا۔اگر جھگڑے میں ریزروبینک خود سسٹم پرووائیڈر یا سسٹم شراکت دار ہو تو ایسے معاملہ سینٹرل گورنمنٹ کو فیصلے کے لئے بھیج دیئے جائیں گے۔(ایکٹ کا سیکشن 24)

سوال نمبر 32۔ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت کیا نتائج ہوں گے؟ اگر الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر (ای ایف ٹی) کی ادائیگی نہ ہو سکے (ڈی آنر ہو)؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت اگر ای ایف ٹی کے ذریعہ فنڈ ٹرانسفر اکاؤنٹ میں کم رقم ہونے کے باعث ادائیگی نہ ہوئی ہو، یہ قانونی جرم ہے اس میں سزا اور جرمانہ یا دونوں عاید کئے جا سکتے ہیں۔جیسا کہ نگوشی ایبل انسٹرومنٹ ایکٹ، 1881 کے تحت چیک کے ڈس آنر ہونے پر ہوتا ہے، بشرطیکہ پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت تحریری طور پر لکھے ہوئے سبھی طریقہ کار کو اپنایا جائے۔ڈیفالٹر (نادہندہ) کے خلاف فوجداری کیس شروع کیا جا سکتا ہے۔اس پرووبژن (شق) کو الیکٹرانک پیمنٹ انسٹرکشنس کو ڈس آنر ہونے سے روکنے کے لئے حوصلہ شکنی کے طور پر لاگو کیا گیا تھا۔(پی ایس ایس ایکٹ، 25)

سوال نمبر 33۔ کیا پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت جرمانہ اور تعزیری کارروائی کے بارے میں تفصیل درج ہے؟

جواب: پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کے تحت بغیر اتھرائزیشن کے پیمنٹ سسٹم کو چلانا (آپریٹ کرنا)، اتھرائزیشن کی شرائط کی تعمیل نہ کرنا، اسٹیٹمنٹ پیش نہ کرنا، ر ٹرنس (واپسی) انفارمیشن یا دستاویز پیش نہ کرنا یا غلط اسٹیٹمنٹ جمع کرنا یا غلط معلومات فراہم کرنا، ممنوع معلومات کو آشکارہ کرنا، ریزروبینک کی ہدایات کی تعمیل نہ کرنا یا ایکٹ میں دیئے گئے پرووبژنس کے خلاف ورزی کرنا، ایکٹ کی ہدایات ریگولیشن، احکامات کی خلاف ورزی کرنا وغیرہ سزا کے حقدار ہیں ان کے لئے ریزروبینک فوجداری کیس شروع کر سکتی ہے۔ریزروبینک کو یہ بھی اختیار ہے کہ وہ ایکٹ کی کچھ مخصوص خلاف ورزیوں کے برخلاف جرمانہ بھی عاید کر سکتی ہے۔(پی ایس ایس ایکٹ، 2007 کا سیکشن 26 اور 30)